4623

From:
Sent: Wednesday, December 30, 2020 9:40 PM
To: info@darululoom-deoband.com
Subject: سوال چالان میں سود کی رقم دینے کے بارے میں

۶۹۰/د ۱۴۴۲ھ

متفرقات << حلال وحرام

سوال نمبر:3789

عنوان:

کیا بینک سے ملی سودی رقم سے ہم ٹریفک چالان یا جرمانہ ادا کرسکتے ہیں؟

سوال:

کیا بینک سے ملی سودی رقم سے ہم ٹریفک چالان یا جرمانہ ادا کرسکتے ہیں؟

جواب نمبر:3789

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتوی:483/د=439/د

سود کی رقم ٹریفک چالان یا جرمانہ کی ادائیگی میں خرچ نہیں کی جاسکتی، اس رقم کو غرباء ومساکین مستحقین زکاۃ پر بلانیت ثواب صدقہ کرنا واجب ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء،

دارالعلوم دیوبند

==============================

مذکورہ بالا فتویٰ میں چالان کی ادائیگی میں سود کی رقم دینے سے منع کیا گیا ہے حالانکہ ٹریفک چالان اور ماسک نہ پہنیں والے کو جو چالان لگایا جاتا ہے وحکومت کی جانب سے ہی ہوتا ہے اور حکومت کے خزانہ میں جمع کیا جاتا ہے اور اسکی باضابطہ رشید حکومت کے اداروں کی جانب سے دی جاتی ہے اس لئے دارالعلوم کے اصولی موقف کے اعتبار سے تو سرکاری بینکوں سے حاصل ہونے والی سود کی رقم سے ادائیگی کی اجازت ہونی چاہئے۔

دعاؤں کا طالب گار

۵۶۸/د

باسمہ تعالیٰ الجواب وباللہ التوفیق:

ٹریفک چالان یا جرمانہ کی رقم اگر گورنمنٹ کے کھاتے میں جمع ہوتی ہے تو سرکاری بینک کے سود کی رقم سے اسکی ادائیگی کرنے کی گنجائش معلوم ہوتی ہے کہ وہ ناواجبی ٹیکس کے قبیل سے ہے

۱۵/۸/۱۴۴۲

اور اگر بینکار (پولیس اور افسران) خود بیٹھے ہیں تو ہم سود کی رقم سے نہیں دے سکتے

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ الاحقر

ذکاء اللہ شبلی

معین درجہ تخصص بالمعہد

۲۸/۷/۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

۹/۷/۳۲

الجواب صحیح

۱/۸/۱۴۳۲